سوال

کاروبار سے منافع لینا کا طریقہ

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میرا دوست کاروبار میں لگانے کے لیے ایک لاکھ روپے دے رہا ہے ہم میں طے ہوا ہے کہ ماہانہ نفع کا بیس فیصد اس کو دیا کروں گا۔ تو کیا یہ درست ہے؟ اگر نہیں تو کیا طریقہ ہونا چاہیے۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اگر تو یہ منافع آپ نے راس المال ایک لاکھ روپے پر فکس کیا ہے کہ آپ ہر ماہ اسے بیس فیصد دیں گے تو اس کے سود اور حرام ہونے میں کوئی شک نہیں ہے۔

اور اگر یہ فیصد حاصل ہونے والے منافع کی تقسیم پر ہے، جو ہر ماہ کم وزیادہ ہو سکتا ہے، (کبھی دس ہزار تو کبھی تین ہزار) جس میں سے آپ اسی فیصد رکھ لیا کریں گے، جبکہ بیس فیصد اسے دے دیا کریں گے تو مضاربت کی شکل ہے، جو شرعا جائز ہے۔ نبی کریم سیدہ خدیجہ کا مال تجارت مضاربت کی بنیاد پر شام لے گئے تھے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتوی کمیٹی

محدث فتوی